کیلوینزم کے پانچ نِکات آج دُنیا میں مسیحیت کے اندر الٰہیات کے دو اہم کیمپ ہیں؛ آرمینزم اور کیلوینزم۔ کیلوینزم بائبل کی ترجمانی کا ایک ایسا نظام ہے جو جان کیلون نے سکھایا تھا۔ کیلون 1500s میں مارٹن لوتھر کے وقت فرانس میں مقیم تھا۔ جس نے اِصلاحات کو جنم دیا۔ کیلوینزم کا نظام کلامِ پاک کے بہت اعلیٰ نظریہ پر عمل پیرا ہے اور پوری طرح سے خُدا کے کلام پر مبنی اس کے مذہبی اُصولوں کو اخذ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس میں خُدا کی خودمختاری پر فوکس کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ خُدا اپنے علمِ کُل، ہمہ جائی، قدرتِ کاملہ کی خوبی سے قابل اور راضی ہے اپنی مخلوق کے ساتھ جو بھی وہ چاہے کرسکتا ہے، اِس میں یہ بھی بات برقرار ہے کہ بائبل میں مندرجہ ذیل تعلیمات ہیں؛ کہ خُدا اپنے خودمختار فضل سے لوگوں کو نجات کی پیشکش کرتا ہے۔ یسُوع نے صرف اُن لوگوں کیلئے اپنی جان دی ہے جو پہلے سے طے شدہ تھے؛ یہ کہ خُدا افرد کو دوبارہ زندہ کرتا ہے جہاں وہ اِس کے قابل ہو جاتا ہے اور خُدا کا اِنتخاب چاہتا ہے اور نجات پانے والوں کے لئے اپنی نجات سے محروم رہنا ناممکن ہے۔ دوسری طرف آرمینزم کا خیال ہے کہ خُدا نے پیش گوئی کی ہے، لیکن قطعی معنوں میں نہیں۔ بلکہ اُس نے مستقبل کو دیکھنے کے لئے کہ کون اُسے چُنتا ہے اور پھر اُس نے اِن کا اِنتخاب کیا۔ یسُوع تمام لوگوں کے گناہوں کے لئے مُوا جو صرف مسیحی تھے تاکہ کبھی جو وہ زندہ تھے ہمیشہ زندہ رہیں۔ ہر وہ شخص جو فیصلہ کرتا ہے کہ وہ بچنا چاہتا ہے کہ نہیں۔ اور آخر کار اپنی نجات سے محروم ہونا ناممکن ہے (کچھ آرمینیوں کا ایمان ہے کہ آپ اپنی نجات کھو نہیں سکتے)۔

بنیادی طور پر کالوینزم کو ایک مخفف کے زریعہ سے جانا جاتا ہے؛T.U.L.I.P۔

کُل بدنامی (مکمل نااہلی اور اصل گناہ بھی کہا جاتا ہے)۔

غیر مشروط اِلیکشن۔

محدود کفارہ (جسے بطور خاص کفارہ بھی کہا جاتا ہے)۔

ناقابلِ تلافی فضل۔

مقدسوں کی ثابت قدمی (ایک دفعہ ہمیشہ کیلئے بچائے جانے کے طور پر بھی جانا جاتا ہے)۔کیلوینزم اِن پانچ زُمروں پر مشتمل نہیں ہے۔وہ صرف اِس کے کچھ اہم نِکات کی نُمائندگی کرتے ہیں۔

کُل بدنامی:۔

گناہ نے اِنسان کے تمام حصوں کو متاثر کِیا ہے۔دِل،جذبات،خواہش،دِماغ اور جسم سب گناہ سے متاثر ہیں۔ہم مکمل طور پر گنہگار ہیں۔ہم اِتنے گنہگار نہیں ہیں جیسے ہم ہوسکتے ہیں،لیکن ہم گناہ سے پوری طرح متاثر ہیں۔کُل بدنامی کا نظریہ اِن صحائف سے اخذ کِیا گیا ہے جو اِنسانی کِردار کو ظاہر کرتے ہیں۔اِنسان کا دِل بُرائی سے لبریز ہے (مرقس 7:21-23) اور بیماری (یرمیاہ 17:9)۔اِنسان گناہ کا غلام ہے (رومیوں 6:20)۔وہ خُدا کی جُستجو نہیں کرتا (رومیوں 3:10-12)۔وہ رُوحانی باتوں کو نہیں سمجھ سکتا (پہلا کرنتھیوں 2:14)۔وہ فطرت سے غضب کا فرزند تھا (اِفسیوں 2:3)۔کیلونسٹ یہ سوال پوچھتا ہے،''اِن صحائف کی روشنی میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اِنسان کی سچی فطرت بالکل کھوئے ہوؤں اور نااہل کی طرح ہے۔کسی کے لئے خُدا کا اِنتخاب یا اُس کی خواہش کیسے ممکن ہے؟ ''جواب یہ ہے کہ،'' وہ ایسا نہیں کرسکتا۔لہٰذا یہ ضرور ہے کہ خُدا پیش گوئی کرے۔

کالوینزم اِس بات کو بھی برقرار رکھتا ہے کہ ہماری گِرتی ہوئی فطرت کی وجہ سے ہم دوبارہ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ خُدا کی مرضی سے پیدا ہوتے ہیں (یوحنا 1:12-13)۔خُدا اعطاء کرتا ہے کہ ہم اِیمان لائیں (فلپیوں 1:29)۔اِیمان خُدا کا کام ہے (یوحنا 6:28-29)۔خُدا لوگوں کو ایمان لانے کے لئے مقرر کرتا ہے (اعمال 13:48)۔خُدا پیش گوئی کرتا ہے (افسیوں 1:1-11،رومیوں 8:29,9:9-23)۔

غیر مشروط چُناو:۔

خُدا کے چُناؤ کی بنیاد کسی چیز پر نہیں وہ اِنفرادی طور پر دیکھتا ہے۔ وہ مُنتخب افراد کا اِنتخاب اپنی مرضی کے مَن پسند ارادے کے مطابق کرتا ہے (اِفسیوں 1:4-8، رومیوں 9:11) فرد کے اندر کسی بھی قابلیت پر غور کئے بغیر۔ نہ ہی خُدا مستقبل کے بارے میں غور کرتا ہے کہ اِسے کون چُنتا ہے۔ چونکہ کچھ لوگ نجات میں مُنتخب ہوئے ہیں۔ دوسرے ہوئے ہیں یا نہیں (رومیوں 9:15-21)۔

محدود کفارہ:۔

یسُوع صرف چُنے ہوؤں کے لئے مُوا۔ اگر چہ، یسُوع کی قربانی سب کے لئے کافی تھی، لیکن یہ سب کیلئے کارگر نہیں تھی۔ یسُوع نے صرف چُنے ہوؤں کے گناہوں کو اُٹھا کر برداشت کِیا۔ اِس مقام کی تائید اِس طرح کے صحائف سے کی گئی ہے جیسے متی 26:28 میں ہے۔ جہاں یسُوع کئی لوگوں کیلئے مُوا (یوحنا 10:11-15)۔ جو کہتے ہیں کہ یسُوع نے بھیڑوں کے لئے اپنی جان دی (نہ کہ بکریوں کیلئے، متی 25:32-33)؛ یوحنا 17:9 جہاں یسُوع نے دُعا کے ساتھ اُن کے لئے شِفاعت کی، نہ کہ ساری دُنیا کے لئے؛ اعمال 20:28 اور اِفسیوں 5:25-27 جس میں کہا گیا ہے کہ کلیسیاء کو مسیح نے خریدا تھا تمام لوگوں کو نہیں۔ اور یسعیاہ 53:12 جس میں یسُوع کے مصلوب ہونے کی پیش گوئی کی گئی۔ جہاں وہ کئی لوگوں کے گناہوں کو اُٹھا کر برداشت کرے گا (سب کے لئے نہیں)۔

غیر متوقع فضل:۔

جب خُدا اپنے چُنے ہوؤں کو نجات میں بلاتا ہے وہ مزاحمت نہیں کر سکتے۔ خُدا تمام لوگوں کو اِنجیل کی بشارت کا پیغام پیش کرتا ہے۔ اِسے خارجی بلاہٹ کہتے ہیں۔ لیکن مُنتخب لوگوں کے لئے خُدا اندرونی بلاہٹ کو بڑھا دیتا ہے اور اِس کا مقابلہ نہیں کِیا جا سکتا۔ یہ بلاہٹ رُوح القدس سے ہے جو مُنتخب لوگوں کے دِلوں اور دِماغوں میں کام کرتا ہے تا کہ وہ توبہ کریں تخلیق نَو سے پیدا ہو جائیں اور اِس طرح وہ اپنی مرضی سے اور آزادانہ طور پر خُدا کے پاس حاضر ہو جائیں۔ اِس تعلیم کی تائید میں کچھ آیات اِستعمال کی

گئی ہیں رومیوں 9:16 جہاں کہا جاتا ہے کہ یہ اِس کی مرضی سے نہیں ہے جو دوڑتا ہوا آتا ہے بلکہ یہ خُدا کا ہے جو رحم کرتا ہے۔ فِلپیوں 2:12-13 جہاں کہا جاتا ہے کہ خُدا اِنفرادی طور پر فرد میں کام کرنے والی نجات ہے۔ یوحنا 6:28-29 جہاں اِیمان کو خُدا کا کام قرار دیا گیا ہے۔ اعمال 13:48 جہاں خُدا لوگوں کو اِیمان کے لئے مقرر کرتا ہے اور یوحنا 1:12-13 جہاں دوبارہ پیدا ہونا اِنسان کی مرضی سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتا ہے جو کچھ باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آئے گا اور جو میرے پاس آئے گا ضرور ہے کہ میں اُسے باہر نہیں کروں گا (یوحنا 6:37)۔

مقدسوں کی اِستقامت:۔

آپ اپنی نجات کھو نہیں سکتے۔ کیونکہ باپ اِسے مُنتخب کر چکا ہے۔ بیٹے نے چھڑا لیا ہے اور رُوح القدس نے نجات کا اِطلاق کِیا۔ اِس طرح بچائے جانے والے ابدی سلامت ہیں۔ وہ مسیح میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔ اِس پوزیشن کیلئے کچھ آیات ہیں یوحنا 10:27-28 جہاں یسُوع نے فرمایا کہ اُس کی بھیڑیں کبھی ہلاک نہ ہونگی۔ یوحنا 6:47 جہاں نجات ہمیشہ کی زندگی کے طور پر بیان کی گئی ہے۔ رومیوں 8:1 جہاں یہ کہا گیا ہے کہ ہم فیصلے سے گزر چکے ہیں۔ پہلا کرنتھیوں 10:13 جہاں خُداوند وعدہ کرتا ہے کہ وہ کبھی بھی ہماری آزمائش نہیں کرتا اِس سے پَرے ہم کیا سنبھال سکتے ہیں اور فِلپیوں 1:6 جہاں خُداواحد وفادار ہے وہ یسُوع کے آنے کے دِن تک ہماری حفاظت کرتا ہے۔